4501 ـ بیوی بے نمازخاوند سے ہم بستری نہیں کرتی

سوال

ميراخاوند كوئي نمازادا نہيں كرتا اوراسى پر قائم ہے ، ميں نے بہت كوشش كى كہ وہ نماز ادا كرے اوراس پر ابھارتى بھى رہى ليكن كوئي فائدہ نہيں ہوا ، اورپھر وہ ميرى بات بھى نہيں تسليم كرتا تھا اس ليے ميں ہم بسترى سے رك گئي ہوں ۔
اب وہ كہنے لگا ہے كہ ميرا ايسا كرنا صحيح نہيں ميں نے ہم بسترى سے ركنے كے ليے يہ عذر بنايا ہے ، توكيا يہ صحيح ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

مسلمان بہن كے علم ميں ہونا چاہيے كہ جوشخص مكمل نمازوں كى ادائيگي نہيں كرتا اوروہ عدم ادائيگي پر مستمر ہے ، توايسا شخص صحابہ كرام اوراكثر اہل علم كے ہاں كافر شمار ہوتا ہے اس سے نكاح كرنا اوراس كا ذبيحہ كھانا بھى جائز نہيں ، تواس طرح جب خاوند مطلقابے نماز ہو توبلاشبہ وہ بہت بڑے خطرہ ميں ہے اوراس كے ساتھ باقى رہنا جائز نہيں ۔

اسے اس سے ڈرانا اورخوف دلانا ضرورى اورواجب ہے اورصحيح يہى ہے كہ اس سے ہم بسترى بھى نہيں كرنى چاہيے بلكہ اس سے ركنا ہى صحيح ہے ، حتى كہ وہ نمازكى ادائيگي كرنا شروع كردے ، كيونكہ بے نماز كافر شمار ہوتا ہے ، جيسا كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے بھى فرمايا ہے :

جابررضي اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول اكرم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

(بندے اورشرك وكفر كے مابين حد فاصل نماز ترك كرنا ہے) صحيح مسلم ۔

اورايك دوسرى حديث ميں ہے :

(ہمارے اوران (كافروں) كے درميان معاہدہ نماز كا معاہدہ ہے جس نے بھى نماز تر ك كردى اس نے كفر كا ارتكاب كيا) ۔

عبداللہ بن شقیق رحمہ اللہ تعالی بیان کرت ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام نماز کے علاوہ کسی بھی عمل کے ترک کرنے کوکفر شمار نہیں کرتے تھے ۔

تواس لیے واجب اورضروری ہے کہ خاوند کواس فعل سے خوف دلایا جائے اگروہ پھر بھی اس پر اصرار کرتا ہے تواس وقت خاوند کے ساتھ باقی رہنا جائز نہیں اس لیے کہ آپ دین اسلام پر ہیں اوروہ دین اسلام پر نہیں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی مسلمانوں کو اللہ تعالی کے احکام کی بجاآوری اوراپنی اطاعت کی توفیق عطا فرمائے ، آپ کوچاہیے کہ خاوند کو وعظ ونصیحت کرتی رہیں اوراسے اللہ تعالی کا خوف دلائیں ہوسکتا ہے اللہ تعالی اسی میں خیر وبھلائي پیدا کردے ۔

واللہ اعلم.